

20 سبق

كركك كالشوق

گرمی بڑھتی ہے ان کا جوش بھی بڑھتا جاتا ہے ۔ صبح سورے پینٹ وینٹ ڈال کر بیّار ہوجاتے ہیں اور پھرسورج غروب ہونے تک نہ توان کی پینٹ اُتر تی ہے اور نہ ہی ہاتھ سے بُلّا چھٹٹا ہے۔

عشرت بھائی ہیں بہت دلچسپ ، آلیکن ان کی مشکل میہ ہوگئ ہے کہ انھیں کرکٹ کھیلنے کے لیے کوئی ساتھی نہیں ماتا ۔ کون دن بھر دھوپ میں اُن کے ساتھ ناچتا رہے گا ۔ اور پھر لطف میہ کہ کسی اور کے ہاتھ میں بُلّا بھی نہیں دیتے ۔ ہمیشہ میہ اصرار کہ بیٹنگ وہی کریں گے ۔ پانچ گیندیں پھینکی جائیں تو دس مرتبہ آوٹ ہموجائیں لیکن ہٹیں گے نہیں ۔ ہرکسی کوان کا یہی مشورہ ہوتا ہے کہ تم بولنگ کی مشق کرو ۔ بہترین بولرین جاؤگے ۔ چاہے نچ کی وکٹ اُڑ جائے بھی نہیں مانیں گے کہ وہ آؤٹ ہوئے تھے ۔ یہی کہیں گے کہ وہ نو بال تھا۔

(کرکٹ کا شوق

ڈانٹ پلائی۔عبدل نے گیندتو وہیں چھوڑ دی اور بازار کی طرف بھاگا۔ کم سے کم عشرت بھائی سے گہہ کے تو جاتا۔لیکن اتمی کے ڈر کے مارے اُس کی ہمّت نہ پڑی کے حکن میں آتا اور عشرت بھائی سے کہہ دیتا۔عبدل تو بازار چلا گیا اور عشرت بھائی یہی سمجھتے رہے کہ انھوں نے ایسی ہیٹ لگائی ہے کہ کیا کوئی لگائے گا۔ وہ برابر رَن بناتے رہے۔عبدل جب دہی لے کر بازار سے آیا تو اس نے دیکھا کہ عشرت بھائی لگاتار دوڑتے چلے جارہے ہیں اور گن رہے ہیں بیاسی ۔ تراسی — ان کی آسٹریلین کیپ ان کے کانوں پرآگئ تھی اور بینٹ پینے سے ترتھی۔



بیٹھے، رنگ لگ جائے گا۔ عشرت بھائی تھوڑی دیر تک کھڑے رہے۔ پھرانھوں نے وہاں سے شختی ہٹادی اور بینچ پر بیٹھ گئے کہ اب کیسے رنگ لگے گا ۔ یہ وہی عشرت بھائی ہیں، جواکیلے میں تراسی رن بناتے ہیں۔اب تو یقین آیا۔

بوسف ناظم

(دۇرياس)

مشق



د بيوانه : يا گل، باولا

شوق : رکیپیی

رعب : دهاک، د بد به

شامت : آفت،مصيبت

ۇھن : كىگن،شوق

غضب : زيادتی،مصيبت

مشکل : دشواری، دِقت

لطف : مزا

اصرار: ضد، اورکسی بات پر زور دینا

خوشامد : چاپلوسی

رحم : مهربانی

ملازم : نوكر

صحن : آگن

كركك كاشوق

(117)

ان سوالول کے جواب دیجیے عشرت بهائی کو کیا شوق تھا؟ عشرت بھائی اپنے آپ کو کیا سمجھتے تھے؟ عشرت بھائی ہرکسی کو کیا مشورہ دیتے تھے؟ عشرت بھائی کے ساتھ کھیلنے کے لیے کوئی تیار کیوں نہیں ہوتا تھا؟ عشرت بھائی نے بینچ سے ختی کیوں ہٹائی؟ شحے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کروا پئے واحد کی جمع بنواییخ ہے ان لفظوں کے متضاد ککھوا پیے بھائی خالی جگہوں کو بھروائے اس سے تو بہتر ہے کہ وہکھیلا کریں انھیں کرکٹ کا اتنا شوق ہے کہ

کیکن ہم براتنادالتے ہیں جیسے برسوں سے

(دۇرپاس)

ان کے ساتھ کرکٹ کھیلنا اپنی بلانا ہے ہمیشہ بیاصرارکہ وہی کریں گے

ان لفظوں کو بلندآ واز سے پڑھوا پئے اور خوش خط کھوا پئے

شوق رعب شامت غضب غروب لطف اصرار عاجز اتفاق شختی

ا بنی کتاب سے دس ایسے الفاظ تلاش کر کے کھیے جن میں 'ع' استعمال کیا گیا ہو

غورکرنے کی بات

ملی کام

آپ نے اپنے آس پاس کچھ ایسے لوگ ضرور دیکھے ہوں گے جو دنیا کے سارے کام کاج کھول کراپنے میں مگن رہتے ہیں۔ عشرت پاشا ایک ایسا ہی کردار ہے جواپنی اصل ذمتہ داریوں کوفراموش کر کے کرکٹ کے بارے میں ڈوبا رہتا ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ وہ کرکٹ کا ماہر بھی نہیں ہے لیکن خود اس کو اپنے بارے میں خوش فہمی ہے کہ وہ بہت بڑا بلتے باز ہے۔ اس لیے بالنگ یا فیلڈنگ کی مشقت کے بجائے وہ صرف بیٹنگ کرنا ہی پیند کرتا ہے۔

اس سبق میں نواب آف پٹودی کا ذکر آیا ہے وہ ہندوستان کے مشہور کرکٹ کھلاڑی اور سابق کپتان رہے ہیں۔ نواب منصور علی خال پٹودی دنیا کے مشہور بلے باز بھی مانے جاتے ہیں۔

(کرکٹ کا شوق